بیروزگاری

بیروزگاری، ہمارے دیش میں ایک سب سے بڑا
مسئلہ ہے۔ کیونکہ بیروزگاری کی وجہ سے لوگ برباد
ہو جاتے ہیں۔ بیروزگاری ایک ایسا چیز ہے جس
سے لوگ غریب سے بھی غریب ہو جاتے ہیں۔ یہ تو آج
دن بدن بڑھ رہا ہے۔ بہت سارے لوگ بےروزگاری کا
شکار ہو رہے ہیں۔ بیروزگاری کی وجہ سے لوگوں کے درمیان
غریبی پھیلتی ہیں جس سے اس کا پورا خاندان بھوک
اور پیاس کا شکار ہو جاتا ہے اور اسی وجہ سے بچے کو
پڑھائی کے بدلے کاموں پر بھیجا جاتا ہے۔ بیروزگاری
کی بڑھتی مسئلہ سے لوگوں میں بربادی آتی ہے۔ لوگ
جب بیروزگار ہوتے ہیں تو اسے پوچھنے والا کوئی نہیں ہوتا۔

بیروزگاری سے لوگ غریب تو ہوتے ہی ہیں۔ لیکن اس
بیروزگاری کا شکار سب سے زیادہ لوگ کسان ہوتے ہیں۔
اس کا وجہ یہ ہیں کہ کسانوں کو کھیتی باڑی کرنے کی
صحیح موسم مہیا نہیں ہوتا۔ صحیح موسم نہ ہونے کے وجہ سے

اُس کا فصل وغیرہ برباد ہو جاتے ہیں۔ جس سے وہ لو
محنت کیا ہوا سب کھو دیتے ہیں۔ کھیتی
اپنا سمجھ
باڑی نہ ہونے کے وجہ سے کسانوں میں بیروزگاری بڑھتی چلی
جا رہی ہیں۔ ان بیروزگاری کی وجہ سے
کسان اپنا زندگی صحیح سلامت نہیں گزار سکتا ہے۔ وہ
کسان جو لوگوں کیلئے کھانا اگاتے ہیں خود بھی کھانا نہ ملنے
پر خودکشی کر لیتے ہیں۔ ایسا ہے آج ہمارے اس دیش کا
معاشرہ۔

بیروزگاری سے لوگ بہت سارا چیزوں کا نقصانات
اور مشکلیں جھیلتے ہیں۔ جب لوگوں کے بیچ بیروزگاری
بڑھتے ہیں وہ دھیرے دھیرے اپنا سب کچھ کھو بیٹھتے ہیں۔
یہ دنیا آج پیسوں پر چل رہی ہے۔ جس کے پاس آج
پیسا ہے وہ دنیا کا سب سہولیتیں پا سکتا ہے۔ جس
کے پاس پیسا نہیں ہے اسے ایک وقت کا بھی کھانا
نصیب نہیں ہوتا۔ یہ دنیا آج پیسوں پر چلتی ہیں۔
جس کے پاس دھن ہے اس کا من ہے کہ جو چاہے
اس دنیا میں کرے۔ لیکن وہ لوگ پیسا ہونے کی وجہ
سے کبھی بڑا آدمی نہیں کہلاتا۔ کیونکہ بڑا آدمی وہی
ہے جو لوگوں کی مدد کرے۔ لوگوں کو کھانا کھلائے۔ جس

(**Note**: Graded Items may be published in **Schoolwki.** So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)

کے پاس کپڑے نہیں ہیں اسے کپڑے دے کر مدد کرے۔ لیکن آج
کے اکثر لوگ عیش و آرام کا زندگی گزارتے ہیں۔ وہ غریبوں
کی مدد نہیں کرتے۔

ہمارا دیش ہے ہندوستان، اور اس ہندوستان میں
بہت سارے لوگ بیروزگار گھوم رہے ہیں کیونکہ اس کے پاس کوئی
واسطہ نہیں۔ یہاں کے حکمران لوگوں سے وعدہ کرتے ہیں
لیکن وہ وعدہ جھوٹا ہوتے ہیں۔ جب وہ لوگوں کو ووٹ
چاہئے ہوتا ہے تو لوگوں کا کام دینے کا پورا وعدہ کرتے ہیں
جب وہ لوگ جیت کر کرسی سنبھال لیتا ہے تو لوگوں
کو پہچاننے تک کا وقت نہیں ہوتا ہے۔ وہ یہ بھول
جاتا ہے کہ ہم جو کرسی پر بیٹھے ہیں اس پر پورا
عام لوگوں کا حق ہے اور ہم ان لوگوں کا غلام۔
حکمران لوگ لوگوں سے ووٹ سے جیت تو سکتے ہیں لیکن
اس کو کام دلانے یا کوئی روزگار دینے سے بھی انکار کرتے
ہیں۔ اس بیروزگاری کی وجہ سے اور حکمران کی
اس حرکت کی وجہ سے آج ہمارا پیارا سا دیش ہندوستان
سب سے پیچھے ہوتے ہیں۔ جو دیش صدیوں پہلے
سونا کا چڑیا کہلاتا تھا آج اسی دیش میں بھی لوگ
بھوک سے مر رہے ہیں۔ اور کوئی اس پر دھیان تک نہیں دیتے

(**Note**: Graded Items may be published in **Schoolwki.** So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)

آج کے دور میں تو ہم نے لیکن پھر بھی ہم اسے
بیان کرنے سے ڈر نہیں سکتے اور وہ ہے بچوں کا کام پر
جانا۔ کبھی آپ نے یا ہم نے سوچا ہے کہ بچے آخر
کیوں کام پر جاتے ہیں ۔ جیسے اچھی خاصی زندگی گزارنا
چاہیے تھا جیسے پڑھ لکھ کر بڑے آدمی بننا وہ کیوں
آج کام پر جاتے ہیں ۔ ان سب سوالوں کا صرف ایک
ہی جواب ہے اور وہ غریبی اور غریبی کا وجہ ہے
بیروزگاری ۔ یعنی کی ان سب چیزوں کا وجہ صرف اور
صرف بیروزگاری ہے ۔ کیونکہ جب لوگوں سے روزگار [illegible]
چھنتی تو اس وقت اس کے پاس نہ کوئی پیسہ ہوتا ہے
اور نہ کھانا اسی وجہ سے وہ اس طرح کے مصیبتوں کا
شکار ہوتے ہیں ۔ جب کسی بچے کا ماں باپ وغیرہ
بے روزگار ہوتے ہیں تو اسے کھانا ہونا تک کا نصیب
نہیں ہوتا ۔ اسی وجہ سے وہ بچا تک بھی کسی کام کے
تلاش میں نکل پڑتے ہیں ۔ جس کے وجہ سے بچا اپنی
معصومیت سی زندگی کو بھی برباد کر بیٹھتے ہیں ۔
سرکار نے کام پر جانے والے بچے کے لئے قانون بھی بنائے
ہیں ۔ لیکن اس کا اثر صرف کچھ ہی جگہوں پر ہوا ہے ۔
جیسا کہ کیرالا میں ۔ کیرالا کے کوئی بھی بچے کام پر نہیں
جاتے ۔ لیکن اگر ہم کیرالا باہر ریاستوں کا خبر پڑھے

61st Kerala State School Kalolsavam - Jan 03 To 07, 2023
Kozhikode

Item Code: 949 Participant Code: 110

پاجاتے تو ہم سمجھ سکتے ہیں کہ وہاں آج بھی بچے کام پر جا رہے
ہیں - اور ان سب کا جنم پر صرف اور صرف ایک ہی
چیزوں سے جڑی ہے اور وہ ہے بیروزگاری -

دوستو! آپ جانتے ہو بیروزگاری کب
ہمارے دیشوں میں بڑھتے ہیں - جب کہ وطن
کے لوگ بڑی سیلاب یا تو طوفان کا شکار
ہوتا ہے تب - کیونکہ جب لوگ سیلاب میں اپنا
گھر وغیرہ کھو دیتے ہیں تو سرکاری طرف سے ان لوگوں
کو جلد موٹی مدد نہیں ملتا - اسی وجہ سے وہ لوگ
اپنا گھر پا کر سے ساتھ ساتھ اپنا سب کچھ کھو دیتے ہیں -
اور سب سے اہم خبر جانتے ہو - ہمارے دیش میں
زیادہ تر لوگوں موت بھوک کی وجہ سے ہوتے ہیں -
اور اس بھوک کا وجہ ہے بیروزگاری - سالوں سال
یہاں کتنوں ہی لوگ مر رہے ہیں اور وہ بھی بھوک کی
وجہ سے لیکن اس کے خلاف سرکار کا کوئی بھی
فائدہ نہیں آتا - ان سب چیزوں کو سب سے پہلے چاہیئے کہ
سرکار دیکھے اور جانے - اس کا مشکلات سمجھے اور
جانے - اور ساتھ ساتھ ہی اس کا مدد کرنے - کیونکہ
وہ بھی تو انسان ہی ہیں -

(**Note**: Graded Items may be published in **Schoolwki.** So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)

دو سال پہلے ہمارے دیش کو نہ صرف ہمارا ہی دیش
بلکہ پوری دنیا کو ایک بہت بڑی اور خطرناک
بیماریوں کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ وہ کورونا کا وقت
تھا۔ ان دنوں میں بہت سارے لوگوں نے اپنا بہت
کچھ کھو دیا تھا۔ بیماری خطرناک ہونے کی وجہ سے لوگ
اپنا علاج کرنے کے خاطر ایسا اپنا سارا پیسہ اس کا خرچا
کر دیا۔ اور ان دنوں میں دیش بندی کی وجہ سے بہت
سارے لوگ روزگار نہ ہونے کی وجہ سے بہت
سارے لوگوں بھوک سے مر جاتے تھے۔ میرے خیال سے ان
دنوں میں جتنا لوگ بیماریوں سے نہیں بلکہ بھوک کی وجہ
سے مرا تھا۔ اس وقت پوری دنیا میں وہ خطرناک
بیماری پھیلا ہوا تھا۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ بھوک
سے بھی مرنے والے لوگ ہمارے دیش میں ہی تھا۔
کورونا ختم ہونے سے دو سال تو بیت چکے ہیں بیروزگاری
آج بھی لوگوں کا سامنا نہیں چھوڑ رہا۔ اس کا سارا ذمہ
داری صرف اور صرف ہمارے دیش کے حکمران
کو جاتے ہیں۔ کیونکہ ہم نے ان کو اپنے دیش کو سنبھالنے
کیلئے چنا ہے نہ کہ اسے بگاڑنے کیلئے۔ لیکن حکمران اس
پر وہی ذمہ داری نہیں لیتے۔ انہیں تو چاہئے کہ اس
مسئلے پر پوری طرح سے غور و فکر کریں اور بے روزگاری کو ختم کریں

ہم طالب علم ہیں اور سب سے پڑھ کر یہ پہلے
ہم ایک ہندوستانی بھی ہے۔ آج کہ اس دور میں جہاں
میرے بڑے لوگوں کو ان سب چیزوں پر غور و فکر کرنا
چاہئے تھا وہاں آج وہ لوگ ذات و مذہب کا نام لیکر
لوگوں کو آپس میں جھگڑا رہے ہیں۔ ہم طلبہ کو چاہئے کہ
حکمران کو نہیں بلکہ عام جنتا کو سمجھائے اور بتائے کہ ہم
ایک ہے ہمارا ذات ہمارا دیش سب ایک ہے اور وہ ہے
ہندوستان۔ لوگوں کے بہکانے سے آپس میں لڑنے جھگڑنے
والے لوگوں کو ہمیں سمجھانا چاہئے۔ اس کا شکایت ہمیں
سرکار تک پہونچانا چاہئے۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہمارا
دیش تبدیلی لائے تو سب سے پہلے اسے دیش کی ~~بے~~
بیروزگاری کو ختم کرنا ہوگا۔ ہم روز دن بدن اخبار
پڑھتے ہیں۔ ایک بھی دن ایسا نہیں ہوگا جس میں بے روزگاری
کا ذکر نہ ہوا ہو۔ ہم طلبہ کو چاہئے کہ لوگوں کو جمع
کرے اور اسے بتائے اسے سمجھائے کہ روزگاری پیسے
حاصل کرے۔

بیروزگاری صرف سرکار کی ہی ذمہ داری نہیں ہے۔
بلکہ لوگوں کا بھی خود کا ذمہ داری بھی ہے۔ بہت سارے
لوگ آج کے دور میں منشیات اور نشہ ور چیزوں کا شکار

(Note: Graded Items may be published in Schoolwki. So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)

61st Kerala State School Kalolsavam - Jan 03 To 07, 2023
Kozhikode

Item Code: 949 Participant Code: 110

ہو ہم خد سے بھی اپنے آپ کو برباد کرتے ہیں - منشیات
ایک ایسا چیز ہے ، ایسی زہریلی چیز ہے جس سے انسان
اپنا سب کچھ کھو دیتے ہیں - دماغی اور جسمانی طاقتیں ساتھ
ساتھ وہ خد کو بھی کھو دیتے ہیں - اگر ہم اپنے دیش کو بھوک
سے ، غریبی سے ، بیروزگاری سے ، یہاں تک کہ جس سے
بچانا چاہتے ہیں ان سب سے پہلے ہمیں نشہ ور چیزوں
کا استعمال کو روکنا ہوگا -

ہم کیرالا جیسے خوبصورت جگہ میں رہتے ہیں اسی
لئے بیروزگاری کیا ہے - اس کا نقصانات کیا کیا ہے ،
اس سے ہونے والے لوگوں کی مشکلات کیا کیا ہے ہم سمجھ
نہیں پاتے - کیونکہ کیرالا میں بیروزگاری بہت کم ہے
یہاں تک کہ نہ کہ برابر ہے - اگر ہم کیرالا کے باہر کسی
بھی ریاست میں جائے ، بغل کا ریاست ہی
دیکھے ہر جگہ لوگ بیروزگاری کا شکار ہے - وہ کیوں
کیونکہ کیرالا میں انسانیت زندہ ہے - یہاں ذات و مذہب
نہیں بلکہ انسانیت کو اہمیت دیتے ہیں - اگر ہم لوگ
آپس میں انسانیت کو بڑھائے تو بیروزگاری ہی کیا
سارا مشکلوں کا سامنا آسانی سے کر سکتے ہیں -

(**Note**: Graded Items may be published in **Schoolwki.** So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)

ایک انسان کو سب سے زیادہ خوشی تب ہوتی
ہے جب اس کی وجہ سے کسی کو خوشی ملتی ہیں۔ کیوں
کہ خدا اس سے خوشی میں شامل ہو جاتے ہیں۔ اور
ہم خوشی لوگوں میں پیسے بانٹ سکتے ہیں۔ لوگوں
کے پاس اگر گھر نہیں ہے ہم گھر تو بنا سکتے نہیں لیکن کچھ
وقت کے لیے ہم اس کی مدد کر سکتے ہیں۔ اس سے غم کو سمجھ
کر اس کے ساتھ اپنا غم و خوشی بانٹ سکتے ہیں۔
اگر کوئی انسان بیروزگاری کی وجہ سے بھٹک رہے ہیں تو اسے
کام دلانے کی کوشش کریں۔ ہم خوشی کے ساتھ تو زندگی
گزارتے ہیں لیکن ایسا بہت سارے لوگ ہیں جو خوشی کیا
چیز ہے اسے نہیں پتا۔ کیونکہ یہ سب چیزوں فرق امیری
اور غریبی میں ہیں۔ تو امیر ہے جس کے پاس روزگاری ہے وہ
خوشی کے ساتھ زندگی گزارتے ہیں جس کے پاس پیسہ نہیں ہے
بے روزگار ہے وہ دکھ کا زندگی گزارتے ہیں۔ ہمیں چاہئے کہ
ہم سے جتنا ہو سکے اتنا لوگوں کو کام دے کر خوشی کریں۔
بےروزگار کو ہٹائے اور اس کے اوپر کاروائی کرنے کا مانگ کریں۔
کیونکہ اگر لوگوں کی بیروزگاری دور ہوگئی تو یہ دنیا خود بخود
اونچائی پر پہونچ سکتا ہے۔
"اگر ہم زندگی کو جنت بنانا چاہتے ہیں
تو بیروزگاروں کو روزگار دینا ہے"

(**Note**: Graded Items may be published in **Schoolwki.** So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)